Barnebøker for Norge

barneboker.no

مرغی اور شاہین

Skrevet av: Ann Nduku
Illustret av: Wiehan de Jager
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barneboker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons
Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.
https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no

مرغی اور شاہین

Ann Nduku
Wiehan de Jager
Samrina Sana
urdu
nivå 3

(uten bilder)

ایک دفعہ کا ذکر ہے، کہ مرغی اور شاہین دوست تھے۔ وہ باقی پرندوں کے ساتھ سکون سے رہتے۔ اُن میں سے کوئی بھی اُڑ نہیں سکتا تھا۔

ایک دن، زمین پر قحط پڑ گیا۔ شاہین کو دور تک چل کر کھانا
ڈھونڈنا پڑا۔ وہ تھکی ہاری واپس آئی۔ سفر کر نے کا کوئی
آسان طریقہ ضرور ہونا چاہیے۔ شاہین نے کہا۔

رات کی اچھی نیند کے بعد، مرغی کے دماغ میں ایک زبردست خیال آیا۔ وہ اپنے پرندے دوستوں کے گِرے ہوئے پروں کو اکٹھا کرنے لگی۔ چلو انہیں اپنے پروں کے اوپر سی لیتی ہوں اُس نے کہا۔ شاید تب سفر کرنا آسان ہو جائے۔

گاوں میں صرف شاھین کے پاس سوئی موجود تھی اس
لیے اُس نے سب سے پہلے سینا شروع کیا۔ اُس
نے اپنے لیے خوبصورت پروں کا جوڑا تیار کیا اور
مرغی سے اُونچا اُڑی۔ مرغی نے اُس سے سوئی
اُدھار لی لیکن وہ سیلائی کرتے ہوئے جلد تھک گئی۔
اُس نے سوئی کو اہماری پر رکھا اور اپنے بچوں کے

جب بھی شاھین کے پروں کا سایہ زمین پر پڑتا مرغی اپنے
بچوں کو خبردار کرتی کہ زمین کے خشک اور خالی حصہ
سے بھاگ جاو اور وہ جواب دیتے ہم بیوقوف نہیں ہیں
ہم بھاگیں گے۔

لیے کھانا پکانے باورچی خانے چلی گئی۔

جب اگلے دن شاھین آئی، اُس نے مرغی کو ریت میں
پاوں مارتے دیکھا لیکن سوئی نہیں ملی۔ اس لیے شاھین
بہت تیزی سے نیچے آئی اور ایک چوزے کو اُٹھا لیا۔ وہ
اُسے دور لے گئی۔ اُس کے بعد ہمیشہ جب کبھی
شاھین آتی تو وہ مرغی کو ریت میں پاوں مارتے ہوئے
پاتی۔

لیکن دوسرے پرندوں نے شاھین کو دور اُڑتے دیکھا۔
اُنہوں نے مرغی سے سوئی مانگی تاکہ وہ بھی اپنے
لیے پر تیار کر سکیں۔ جلد ہی پرندے سارے آسمان پر
اُڑنے لگے۔

مجھے ایک دن دے دو، مرغی نے شاھین کی منت کی پھر
تم دوبارہ سے اپنے پروں کو جوڑ سکتی ہو اور کھانے کی
تلاش میں اُڑ سکتی ہو۔ صرف ایک اور دن۔ شاھین نے
کہا۔ اگر تم سوئی دینے میں ناکام رہی تو تمہیں اپنے ایک
چوزے کو مجھے دے کر قیمت چکانی ہوگی۔

جب آخری پرندے نے مانگی ہوئی سوئی واپس کی تو مرغی
وہاں موجود نہیں تھی۔ اس لیے بچوں نے سوئی اُٹھائی
اور اُس سے کھیلنا شروع کر دیا۔ جب وہ کھیل سے
تھک گئے تو اُنہوں نے سوئی ریت میں چھوڑ دی۔

دوپہر کے بعد شاہین لوٹی۔ اُس نے سوئی کے
لیے پوچھا تاکہ وہ پر مضبوطی سے جوڑ سکے جو کے
سفر کے دوران ڈھیلے ہو گئے تھے۔ مرغی نے
اماری پر دیکھا۔ اُس نے باورچی خانے میں دیکھا۔
اُس نے ارد گرد دیکھا لیکن سوئی کہیں نہیں ملی۔